رپورٹ: محمد الیاس کشمیری

مجلس احرار اسلام قافلۂ سخت جاں ہے

احرار کارکن اپنے ارادے کے پکے اور مستحکم لوگ ہیں

(امیر احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری)

لاہور میں مجلس احرار اسلام کے نئے مرکزی سکرٹریٹ کی افتتاحی تقریب سے امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد امین ربانی، حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا اللہ وسایا قاسم اور مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی کا خطاب

لاہور میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے نئے مرکزی سیکرٹریٹ کی افتتاحی تقریب اسلامی سالِ نو کے موقع پر ۱۴۲۰ ھ مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۹ء، بروز اتوار ۵ بجے شام ۲۹ - سی نیو مسلم ٹاؤن وحدت روڈ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت بزرگ احرار رہنما محترم چودھری ثناء اللہ بھٹہ صاحب نے فرمائی جبکہ ابن امیر شریعت امیر احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری مہمانِ خصوصی تھے۔ مجلس احرار اسلام لاہور کے صدر محترم چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ سٹیج سیکریٹری تھے۔ بزرگ احرار کارکن حکیم محمد صدیق تارڑ اپنی شدید علالت کے باوجود مرید کے سے تشریف لائے اور وہ سٹیج پر فروکش تھے۔ احرار سیکرٹریٹ کے وسیع صحن میں سامعین کے لئے کرسیاں بچھائی گئی تھیں جن پر سرخ وردی میں ملبوس احرار کارکن جلوہ افروز تھے علاوہ ازیں مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے کارکن بھی خصوصی دعوت پر تشریف لائے اور تقریب میں شرکت کی۔

ریڈیو پاکستان کے معروف قاری مجیب الرحمٰن صاحب نے تلاوت کلام مجید فرمائی ان کے گداز لحن کی تاثیر نے تمام سامعین پر خاص کیفیت طاری کر دی تھی۔ احرار کارکن محترم حسین اختر لدھیانوی نے ساغر صدیقی مرحوم کی نظم سنائی۔ اس کے بعد امیر احرار ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتہم نے پرچم کشائی کر کے سیکرٹریٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ یہ منظر بہت ہی رقت انگیز تھا۔ حضرت امیر احرار اپنی شدید ترین علالت کے باوجود اس تقریب میں شریک تھے اور پرچم احرار کی اڑانوں میں جماعت کا روشن اور شاندار مستقبل دیکھ رہے تھے۔ احرار کارکنوں کی آنکھیں اشکبار تھیں مگر عزم، حوصلہ اور ارادے مستحکم و مضبوط تھے۔

محترم ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے احرار سیکرٹریٹ کے قیام اور سابقہ تاریخی دفتر (بیرون دہلی دروازہ) کی تاریخ کے حوالے سے افتتاحی کلمات کہے۔ اور نئے سیکرٹریٹ کے قیام کے سلسلہ میں حضرت سید عطاء المحسن بخاری، سید محمد کفیل بخاری، محترم ملک محمد یوسف، محترم میاں محمد اویس، محترم عبداللطیف خالد چیمہ اور محترم ملک محمد طاہر کی انتھک مساعی پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

انہوں نے کہا کہ قائد احرار، جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مجلس احرار اسلام پر بے پناہ احسانات کئے۔ جماعت کی نشاۃ ثانیہ انہی کے وجود گرامی کی مرہونِ منت ہے۔ انہوں نے دہلی دروازہ کے تاریخی دفتر کو ایک ایک پائی جمع کر کے ۱۹۸۴ء میں خریدا اور آج ۱۹۹۹ء میں اسی دفتر کو

فروخت کر کے ہم ایک خوبصورت اور وسیع سیکرٹریٹ قائم کرنے کے قابل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے ج
رحمت میں جگہ عطاء فرمائے (آمین)

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتہم نے اپ
شدید علالت کے باعث انتہائی مختصر خطاب میں فرمایا:

مجلس احرار اسلام قافلۂ سخت جاں ہے۔ احرار کارکن اپنے ارادوں اور عزائم کے اعتبار سے مضبوط اور مستحکم لوگ ہیں۔ انہیں راستے سے ہٹانا بہت مشکل اور ناممکن بڑے بڑے سے ارجمند طبع کر آزمائی کر کے ہار گئے اور ان کی سازشیں دم توڑ گئیں۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ احرار باقی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کا بیڑا پار لگانا چاہیں اسے کوئی نہیں ڈبو سکتا۔ آپ نے مجھے قائد احرار کہا ہے۔ میں کچھ بھی نہیں صرف احرار کارکن ہوں اور سراپا احرار ہوں۔ قائدین احرار قبروں میں جا چکے ہیں وہی اس منصب کے اہل تھے۔ ہمارے اصلی قائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے۔ ہم ان کے نقش قدم پر مر مٹیں تو یہی ہماری کامیابی ہے۔

ہمارے اکابر نے طویل جدوجہد اور قربانی کے بعد انگریز سامراج کو برصغیر سے نکالا، ہم آج انگریز کی باقیات مرزائیوں اور انگریز کے کافرانہ نظام ریاست و سیاست کے خلاف علم بغاوت بلند کر رہے ہیں۔ ہماری منزل اسلام کا بطور نظام حیات مکمل نفاذ ہے۔ اسلام موجودہ انتخابی سسٹم کے ذریعے کبھی نہیں آسکتا۔ اسلام کو پارلیمنٹ اور جمہوریت کے ذریعے لانے کا دعویٰ رکھنے والے دھوکہ دے بھی رہے ہیں اور دھوکہ کھا بھی رہے ہیں۔ موجودہ سیاسی جماعتیں سیکولرازم کی حامی ہیں اور ناموں کے فرق کے ساتھ مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی دونوں کی قدر مشترک دین دشمنی ہے۔ مگر طریقہ اپنا اپنا ہے۔ یہ سب ہمارے کچھ نہیں لگتے۔ احرار کارکن اپنی صفوں کو منظم رکھیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو دین متین کے لئے خوب محنت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ (آمین)

تقریب کے صدر اور بزرگ احرار رہنما محترم چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت میرے دل میں خوشی و مسرت کے عجیب جذبات موجزن ہیں۔ مجلس احرار اسلام کی ستر سالہ تاریخ میرے سامنے ہے۔ اکابر احرار کی عظیم شخصیات ان کا خلوص، محنت اور قربانی، جماعت کے ہزاروں گمنام کارکنوں کی قربانیاں اور تحریکیں ہیں۔ اس مختصر وقت میں یہ سب کیسے بیان کروں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اکابر احرار کی محنت کو باقی رکھنے اور جماعت کو ترقیوں سے ہمکنار کرنے کی توفیق عطاء فرمائے (آمین) میں آپ سب کو نئے سیکرٹریٹ کے قیام پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

مجلس احرار اسلام کو متحدہ ہندوستان میں بہت ساری دینی و سیاسی جماعتوں میں "ماں" کی حیثیت حاصل ہے۔ احرار کی کوکھ سے درجنوں دینی و قومی تحریکوں نے جنم لیا، کئی جماعتیں احرار سے ہی نکلیں، اور کئی شخصیات افق تاریخ پر ابھریں۔ مجلس احرار اسلام نے جذبۂ جہاد سے سرشار ہو کر انگریزی استعمار اور اس کے گماشتوں کے خلاف زبردست جنگ لڑی۔ آزادی کی تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ افغانستان کا اسلامی انقلاب اکابر احرار کی آرزوؤں کی تکمیل ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔

ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت کے مدیراور احرار سیکرٹریٹ لاہور کے ناظم سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لاہور میں جدید احرار سیکرٹریٹ کا قیام اکابر احرار کے خوابوں کی تعبیر اور کارکنانِ احرار کے عزائم و مقاصد کی تکمیل کا آغاز ہے۔ الحمد للہ ہمارا سر فخر سے بلند ہے کہ ہم نے کسی سے بھیک نہیں مانگی۔ آپ اس وقت جس احرار مرکزمیں موجود ہیں یہ حضرت جانشین امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کی پر خلوص محنت کا صلہ ہے۔ ہمارے اکابر نے جو فکر ہمیں منتقل کی تھی ہم نے اس سے انحراف نہیں کیا۔ بعض اپنوں اور دشمنوں نے مجلس احرار اسلام کے وجود کو مٹانے کی بھر پور کوششیں کیں مگروہ ناکام و نامراد ہوئے۔ مجلس احرار اسلام کی بنیادوں میں شہداء ختم نبوت کا مقدس خون شامل ہے۔ یہ جماعت زندہ ہے اور زندہ رہے گی۔ میں اپنے اکابر کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم کارکنانِ احرار، جماعت کی بقاء و استحکام کے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کر دیں گے۔ شہداء ختم نبوت کا مقدس خون ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اسلامی انقلاب کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل کریں۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری نشرو اشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے اپنی تاسیس سے لے کر اب تک اپنے ہی ایجنڈے پر کام کیا ہے۔ ہمارا ذاتی کوئی ایجنڈا نہیں بلکہ ہمارا نظریہ و ایجنڈا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی تربیت یافتہ جماعت صحابۂ اکرم رضی اللہ عنہم کا ہے۔

انہوں نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجودہ ہم موجود نظام اور امریکی مداخلت کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کر کے انہیں منظم کر رہے ہیں۔ مجلس احرار اسلام کی منزل پاکستان میں حکومت الٰہیہ کا قیام ہے اور اس کی تکمیل کے لئے احرار کارکن پوری قوت سے جدوجہد کریں گے۔

مجلس احرارِ اسلام کے سابق ناظم اعلیٰ اور شعبہ تصنیف و تالیف کے ناظم پروفیسر خالد شبیر احمد نے اس یادگار تقریب کے حوالے سے ایک طویل نظم سنائی جو اس شمارے میں شامل اشاعت ہے۔

پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاھد الراشدی نے کہا کہ برطانوی استعمار کے خلاف مجلس احرار کا مضبوط اور فعال کردار ہماری قومی تاریخی کا تابناک باب ہے۔ مجلس احرار نے تمام مکاتب فکر کے علماء کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر کے جو مضبوط سیاسی فکر قوم تک منتقل کیا اور حریت فکر پیدا کی اس کی مثال ماضی قریب میں نہیں ملتی۔ مجلس احرار اسلام کے اکابر اور کارکنوں کو مرکزی سیکرٹریٹ کے قیام پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور کامیابیوں کے لئے دعا گو ہوں۔

حرکتہ المجاہدین کے ناظم دعوت و ارشاد مولانا اللہ وسایا قاسم نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام مجاہدین کی جماعت ہے۔ اکابر احرار نے برصغیر میں جذبۂ جہاد کو بیدار کیا اور نصرانی حکومت کے خلاف بھرپور جہاد کیا۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی روحانی اولاد تحریک اسلامی طالبان کی صورت میں فیصلہ کن مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔ میں اپنی جماعت حرکتہ المجاہدین کی طرف سے حضرت امیر احرار اور تمام احرار کارکنوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

حرکتہ الجہاد الاسلامی کے سرپرست مولانا محمد امین ربانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا: مجلس احرار اسلام کی تاریخی جدوجہد کے نتیجہ میں انگریز سامراج اپنے زخم چاٹتا ہوا سات سمندر پار چلا گیا۔ اس وقت دنیا کے کفار و مشرکین

اسلام اور مسلمانوں کے خلاف متحد ہیں۔ مسلمانوں کو ہر جگہ ظلم کا نشانہ بنایا جارہا ہے اس ظلم سے نجات کے لئے آج پھر جذبۂ جہاد بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ جہاد میں ہی مؤمن کی حیات ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب کرے اور احرار کے اس نئے مرکز کو آباد و شاد رکھے (آمین)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے کہا کہ ۷۰ سال قبل مجلس احرار اسلام جن اغراض و مقاصد کے لئے قائم ہوئی تھی ان میں دو نہایت اہم تھے۔

۱)۔ برصغیر سے انگریز کا انخلا اور کامل آزادی

۲) عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اور مرزائیت کا تعاقب

انگریز تو نکل گیا مر اس کی ذریت مرزائی باقی ہیں۔ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے حضرت شاہ جی مدظلہ کو یقین دلاتا ہوں کہ مرزائیت کے تعاقب کے لئے آپ جب بھی حکم فرمائیں گے مجلس کے کارکن آپ کے شانہ بشانہ ہوں گے۔

تقریب اتنی بھرپور اور پروقار تھی کہ ہر شخص ایک تاثر میں ڈوبا ہوا تھا۔ مجلس احرار اسلام کے بزرگ کارکنوں محترم حکیم محمد صدیق تارڑ (مرید کے) محترم شیخ عبدالمجید امرتسری (گوجرانوالہ) محترم صوفی نذیر احمد صاحب (ملتان) مہر محمد انور صاحب (گوجرانوالہ) نے خصوصیت کے ساتھ اس تقریب میں شرکت فرمائی اور احرار کارکنوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں اپنی دعاؤں کا تحفہ دیا۔ اس تقریب میں مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے تقریباً تمام ارکان شریک ہوئے۔

پشاور سے سکھر تک نمائندگی ہوئی اور کراچی کے احباب نے اپنے پیغام کے ذریعے شرکت کی۔ محترم ملک محمد یوسف، محترم نثار احمد شیخ اور ان کے فرزندوں، محترم میاں محمد اویس، محترم شاہد محمود بٹ، محترم چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، محترم محمد رفیق شیخ، عزیزان منظور احمد، محمد اکمل شہزاد، مولانا محمد یوسف احرار اور ان کے حلقہ احباب میں سے بہت سے کارکنوں نے مل کر اس تقریب کو کامیاب کیا۔ سوا گھنٹہ میں تقریب مکمل ہو گئی اور نماز مغرب کے قریب حضرت امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی دعاء کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

امیر احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کی شدید علالت

امیر احرار، ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری دامت برکاتہم گزشتہ چند ماہ سے شدید علیل ہیں۔ وہ ۱۱، اپریل ۱۹۹۹ء کو جناب سید محمد کفیل بخاری کے ہمراہ ملتان سے لاہور تشریف لے گئے اور جدید احرار سیکریٹریٹ لاہور میں قیام فرمایا۔ ۱۸، اپریل کو احرار سیکرٹریٹ کی افتتاحی تقریب میں شرکت فرمائی۔

حضرت الامیر صحت بہتر نہ ہونے کی وجہ سے تاحال لاہور میں ہی قیام پذیر ہیں۔ ۲۸، اپریل کو احباب احرار اور ڈاکٹروں کے مشورہ سے "شالیمار کمپلیکس" نزد شالامار ٹاؤن میں علاج کے لئے داخل ہو گئے۔ اور وہیں زیر علاج ہیں۔ احباب و قارئین سے درخواست ہے کہ حضرت امیر مرکزیہ کی صحت یابی کے لئے دعاء کا اہتمام فرمائیں۔

لاہور میں قیام کے دوران مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات ان کی عیادت اور ملاقات کے لئے

تشریف لائے۔

۲۰، اپریل کو سیالکوٹ سے ہمارے کرم فرما محترم حکیم محمود احمد ظفر صاحب ملاقات کے لئے تشریف لائے اور تمام دن حضرت شاہ جی کے ساتھ گزارا۔ بہت سے علمی، تاریخی اور سیاسی مسائل پر نہایت دلچسپ گفتگو ہوتی رہی اور اکابر کے نصیحت آموز واقعات کا تذکرہ ہوتا رہا۔ جس سے اہل مجلس بھی مستفید ہوئے۔ شام کو جامعہ اشرفیہ سے حضرت مولانا عبدالرحمن اشرفی، پیر سیف اللہ خالد اور انٹر نیشنل ختم نبوت موومنٹ کے چیئرمین حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی ملاقات کے لئے تشریف لائے جب کہ حکیم محمود احمد ظفر صاحب بھی ان کے ہمراہ دوبارہ تشریف لائے۔

مولانا قاری عبدالحئی عابد اور مولانا عبدالقادر آزاد بھی حضرت شاہ جی کی عیادت و ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

احباب کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزاء خیر عطاء فرمائے اور حضرت شاہ جی کی صحت یابی کے لئے ان کی دعائیں قبول فرمائے۔ (آمین)

محترم ملک محمد یوسف صاحب، محترم میاں محمد اویس صاحب، محترم پروفیسر شاہد کاشمیری صاحب اور عزیز حافظ محمد یٰسین حضرت شاہ جی کی خدمت میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزاء خیر عطاء فرمائے (آمین)

محمد الیاس کشمیری

صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم امت مسلمہ کے لئے معیار و حجت ہیں

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ایک عظیم سانحہ ہے

ابن سباء کی فکری اور نسبی اولاد ہی قتل حسین کی ذمہ دار ہے

ملتان میں سالانہ مجلس ذکر حسینؓ سے حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

۱۰، محرم الحرام کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں چھبیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ منعقد ہوئی۔ یوم عاشورہ کو ملتان میں اہل سنت کا یہ واحد اور سب سے بڑا اجتماع ہوتا ہے۔ قبل از نماز ظہر مسجد ختم نبوت دار بنی ہاشم میں حاضرین نے قرآن کریم، درود شریف، اور آیت کریمہ پڑھا بعد نمازِ ظہر مجلس کا آغاز ہوا۔ مولانا محمد مغیرہ سٹیج سیکرٹری تھے۔ حافظ عبدالرزاق صاحب، سید عطاء المنان بخاری اور محمد عباس نے تلاوت قرآن کریم کی، حافظ محمد اختر نے حمد سنائی، جناب حسین اختر اور حافظ محمد اکرم نے نعت سنائی۔ مولانا محمد مغیرہ کے تمہیدی کلمات کے بعد جناب راؤ عبدالنعیم جناب عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب امیر حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری نے حاضرین مجلس سے خطاب کیا۔

مقررین نے اپنے خطبات میں کہا کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم امت مسلمہ کے لئے معیار و حجت ہیں۔ مقام و منصب صحابہ کو سمجھے بغیر سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شعور و ادراک ممکن ہی نہیں۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت تاریخِ اسلام میں ایک عظیم سانحہ ہے۔ جس کی تمام تر ذمہ داری ابنِ سباء کی فکری و نسبی اولاد، خبیثانِ عجم اور منافقینِ کوفہ پر عائد ہوتی ہے۔ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ شہید غیرت ہیں۔ وہ منصب صحابیت پر فائز ہونے کی وجہ

سے مجتہد بھی ہیں۔ انہوں نے اجتہاد فرمایا اور اس پر عمل کیا۔ مگر سازش آشکارا ہونے پر اپنے مؤقف سے رجوع کیا۔ محرم حادثۂ کربلا کی وجہ سے نہیں بلکہ پہلے بھی محترم تھا۔ حادثہ کربلا کا تعلق عقیدہ سے نہیں تاریخ سے ہے اور اس سانحہ کو تاریخی طور پر سمجھنے اور تحقیق کرنے کی ضرورت ہے۔ مجلس نہایت پر امن ماحول میں اختتام پزیر ہوئی اور اختتام مجلس پر سامعین کی ضیافت کی گئی۔

حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی مصروفیات

۹، اپریل کو جامع مسجد اکرم آباد والٹن لاہور میں مولانا محمد یوسف احرار کے ہاں خطبۂ جمعہ ۱۰، تا ۱۵ اپریل ضلع گجرات کے مختلف علاقوں میں دروس قرآن کریم اور ۱۶، اپریل کو مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں کی جامع مسجد میں خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔

۱۸، اپریل کو لاہور میں جدید احرار سیکرٹریٹ کی افتتاحی تقریب میں شرکت۔ ۲۱، ۲۲، اپریل کو راولپنڈی، اسلام آباد میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ کے ہمراہ تنظیمی دورہ۔ ۲۵، اپریل کو لاہور سے چناب نگر پہنچے اور ۲۶، اپریل کو ملتان تشریف لائے ۲۷، اپریل کو ملتان میں ۱۰ محرم الحرام کی مجلس ذکر حسین سے خطاب کیا۔ ۳۰، اپریل کو صبح ضلع مظفر گڑھ تشریف لے گئے، بستی مندوریں اور مہر پور میں مدرسہ معمورہ کے دورہ کے بعد ۱۱ بجے ملتان پہنچے اور پھر مدرسہ علوم اسلامیہ گڑھا موڑ تشریف لے گئے، آپ نے خطبۂ جمعہ مدرسہ علوم اسلامیہ میں ہی ارشاد فرمایا۔ مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد اسحٰق سلیمی سے ضروری صلاح مشورہ کے بعد بستی عزیز قسم میں ڈاکٹر منظور احمد صاحب اور جناب محمد ارشاد کے ہاں تشریف لے گئے۔ رات واپس گڑھا موڑ پہنچے اور صبح ملتان تشریف لائے۔ یکم اور ۲، مئی کو ملتان میں قیام کے بعد چناب نگر تشریف لے گئے۔ آپ ۱۰، مئی کو سلانوالی میں جناب قاری شفیق الرحمن کی دعوت پر جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کریں گے۔

سید محمد کفیل بخاری کی مصروفیات

ماہنامہ نقیبِ ختم نبوت کے مدیر اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری ۱۰، اپریل کی رات رحیم یار خان سے ملتان پہنچے۔ اور ۱۱، اپریل کی صبح حضرت امیر مرکزیہ سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کے ہمراہ بذریعہ جہاز لاہور روانہ ہوئے۔ ۱ بجے دوپہر میاں محمد اویس صاحب کی رہائش گاہ گلبرگ میں "ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن" کے اجلاس میں شرکت کے بعد دفتر احرار پہنچے۔ تین دن لاہور میں ہی قیام کیا اور ملک بھر کی شاخوں سے رابطہ قائم کیا۔ ۱۴، اپریل کو ملتان پہنچے۔ ۱۶، اپریل کو دار بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب کیا۔ رات کو لاہور کے لئے روانہ ہوگئے۔ ۱۸ اپریل کو جدید احرار مرکز کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے بعد رات کو تلہ گنگ روانہ ہوگئے۔ احباب تلہ گنگ اور چکڑالہ آپ کے ہمراہ تھے۔ نماز فجر مسجد ابوبکر صدیق تلہ گنگ میں اداء کی۔ مجلس احرار اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن محترم محمد عمر فاروق کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر ان سے اظہار ہمدردی اور دعاء مغفرت کے بعد لاہور روانہ ہوئے۔ اور ۱۱ بجے دوپہر احرار مرکز لاہور پہنچ گئے۔ ۲۲ اپریل تک لاہور میں ہی قیام